BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

پی ایل آئی اسکیم: ہندوستان کی صنعتی نشاۃ ثانیہ کو تقویت دینا

مینو فیکچرنگ، روزگار اور عالمی مسابقت کے لیے ایک انقلابی اقدام (ٹرانفار میشنل پُش)

Key Takeaways

- PLI Scheme has attracted investments worth **₹1.76 lakh crore** across **14 key sectors**.
- **Total Sales** by PLI beneficiaries has crossed **₹16.5 lakh crore** as of mid-2025.
- Over **12 lakh direct and indirect jobs** created under the scheme since its launch.
- Mobile exports, pharma output, and electronics manufacturing have seen **record growth.**

تعارف: ہندوستان کی ترقی کی کہانی کا ایک نیا با

What is PLI?

The Production Linked Incentive (PLI) scheme is a government initiative **launched in 2020**. The primary aim was strengthening India 's manufacturing capabilities by offering financial incentives to eligible companies based on their incremental sales.

The scheme initially targeted **three sectors**[3] and over time, it has expanded to include **14 secto rs** ranging from electronics and textiles to automobiles and food processing.

کارخانے کے فرش سے لے کر اختراعی لیبز تک، ہندوستان کا مینوفیکچرنگ شعبہ ایک خاموش تبدیلی سے گزر رہا ہے، جو پالیسی کے ارادے اور صنعتی عزائم سے تقویت یافتہ ہے۔ اس تبدیلی کے مرکز میں پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم ہے، جو ہندوستان کے اس عزم کی بنیاد ہے کہ مینوفیکچرنگ کے جی ڈی پی میں حصہ کو 25 فیصد تک بڑھایا جائے اور ملک دنیا کی سرکردہ صنعتی معیشتوں میں اپنی جگہ قائم کرے۔

1.97 لاکھ کروڑ روپے کے ترغیبی اخراجات کے ساتھ، یہ اسکیم صرف ایک مالی پیکیج سے زیادہ ہے۔ آج، 14 اسٹریٹجک شعبوں میں منظور شدہ 806 درخواستوں کے ساتھ، یہ اسکیم صنعت کے مضبوط اعتماد اور بھرپور اپنانے کی عکاسی کرتی ہے۔

یہ اسکیم قومی اہداف جیسے آتم نر بھر بھارت اور 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہندوستان کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دے کر میک ان انڈیا تحریک کو تقویت دیتی ہے۔ یہ موبائل فونز اور الیکٹرانکس کی مقامی پیداوار کو بڑھا کر، ٹیکنالوجی کو مزید قابل رسائی اور سستی بنا کر ڈیجیٹل انڈیا کو مضبوط بناتی ہے۔ اس کے ساتھ یہ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے بھی قریب سے ہم آہنگ ہے، جس کی حمایت 76,000 کروڑ روپے کے پیکج کے ذریعے کی گئی ہے، جس کا مقصد سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن، ڈسپلے مینوفیکچرنگ اور چپ ڈیزائن میں سرمایہ کاری کے لیے مالی مدد فراہم کرنا ہے تاکہ عالمی الیکٹرانکس ویلیو چینز میں ہندوستان کے انضمام کو مضبوط کیا جا سکے۔

پس منظر: پی ایل آئی اسکیم کی ابتدا

ہندوستان کے خدمات کے شعبے نے طویل عرصے سے معیشت کو طاقت دی ہے اور اس کا جی ڈی پی میں حصہ 50 فیصد سے زیادہ ہے۔

مزید متوازن اور لچکدار ترقی کے لیے حکومت نے مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کی، جو ملازمتوں، برآمدات اور خود انحصاری کے لیے ایک اہم محرک ہے۔ 2020 میں، پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم کا آغاز سٹرٹیجک شعبوں میں ٹارگٹڈ، کارکردگی پر مبنی مراعات کے ذریعے گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے کیا گیا۔

پی ایل آئی اسکیم سب سے پہلے اپریل2020 میں شروع کی گئی، جس کا آغاز موبائل مینوفیکچرنگ اور مخصوص الیکٹرانک اجزاء، اہم کلیدی اسٹارٹنگ میٹریل / ڈرگ انٹرمیڈیٹریز، فعال دواسازی اجزاء اور طبی آلات کی تیاری سے ہوا۔ ابتدائی کامیابی کے بعد، اسکیم کو بتدریج معیشت کے 13 کلیدی شعبوں تک بڑھایا گیا، جن میں دواسازی، آٹوموبائل اور آٹو اجزاء، ٹیکسٹائل مصنوعات، سفید سامان، اور خصوصی اسٹیل شامل ہیں۔

وقت کے ساتھ، اس اسکیم نے ملکی اور عالمی دونوں کھلاڑیوں کی مضبوط دلچسپی حاصل کی، جس کے نتیجے میں الیکٹرانکس، بلک ڈرگس، طبی آلات اور ٹیکسٹائل جیسے شعبوں میں متعدد منصوبے منظور ہوئے۔ مثال کے طور پر، فروری 2021 میں مرکزی کابینہ نے 15,000 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ دواسازی کے شعبے کے لیے پی ایل آئی اسکیم کو منظوری دی۔ اسی طرح، ستمبر 2021 میں آٹوموبائل اور آٹو اجزاء کی صنعت کے لیے 25,938 کروڑ روپے کی پی ایل آئی اسکیم اور ڈرون اور ڈرون اجزاء کے لیے تین سال کے لیے 120 کروڑ روپے کی فنڈنگ کے ساتھ پی ایل آئی اسکیم کو منظوری دی گئی۔

نومبر 2024 تک پی ایل آئی اسکیم کے تحت سرمایہ کاری 1.61 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھی۔ یہ رفتار 2025 تک جاری رہی، جس میں 806 منظور شدہ درخواستوں کے ساتھ تقریباً 1.76 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی کیونکہ مزید منصوبے منظوری کے بعد فعال نفاذ کی طرف منتقل کیے گئے۔ الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل، دواسازی اور آٹوموبائل جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کرکے، یہ پہل مالی ترغیبات کو قابل پیمائش نتائج جیسے پیداوار میں اضافہ اور فروخت میں اضافہ سے جوڑتی ہے۔ کارکردگی پر مبنی یہ ماڈل ملکی اور عالمی کھلاڑیوں دونوں کی سرمایہ کاری کو راغب کرتا ہے اور کاروباروں کو جدید ترین ٹیکنالوجیز اپنانے اور پیمانے کی معیشتوں کے فوائد حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سیکٹرل کوریج: چپس سے لے کر کیمیکل تک

پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیم مندرجہ ذیل 14 اہم شعبوں کا احاطہ کرتی ہے، جن میں حسب ضرورت ترغیبات اور کارکردگی کے فریم ورک شامل ہیں۔

- Mobile Manufacturing and Specified Electronic Components
- Critical Key Starting Materials/Drug Intermediaries & Active Pharmaceutical Ingredients
- Manufacturing of Medical Devices
- Automobiles and Auto Components
- Pharmaceutical Drugs
- Specialty Steel
- Telecom & Networking Products
- Electronic/Technology Products
- White Goods (ACs and LEDs)
- Food Products
- Textile Products: MMF segment and technical textiles
- High-efficiency solar PV modules
- Advanced Chemistry Cell (ACC) Battery
- Drones and Drone Components

Source : Ministry of Commerce and Industry

پی ایل آئی اسکیم کے تحت کچھ اعلی کارکردگی والے شعبے شامل ہیں

الیکٹرانکس اور موبائل مینوفیکچرنگ

الیکٹرانکس کا شعبہ پی ایل آئی حکمت عملی کے تحت ایک اہم کامیابی کی کہانی کے طور پر ابھرا ہے، جو 2019 میں نافذ کی گئی الیکٹرانکس پر قومی پالیسی جیسے اقدامات کے ذریعے مضبوط پالیسی کی حمایت سے فعال ہے۔

اس پالیسی کی بنیاد پر، پی ایل آئی نے عالمی اور ہندوستانی کمپنیوں دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس سے ہندوستان عالمی الیکٹرانکس ویلیو چین میں شامل ہوا۔ مالی سال 2020-21 میں 2.13 لاکھ کروڑ روپے سے مالی سال 2024-25 میں 5.25 لاکھ کروڑ روپے تک پیداوار میں 146 فیصد اضافے کے ساتھ، اس کا اثر نمایاں رہا ہے۔ پی ایل آئی اسکیم نے بڑی اسمارٹ فون کمپنیوں کو اپنی پیداوار ہندوستان منتقل کرنے کی ترغیب دی، جس کے نتیجے میں ہندوستان موبائل فون بنانے والا ایک بڑا ملک بن گیا ہے۔

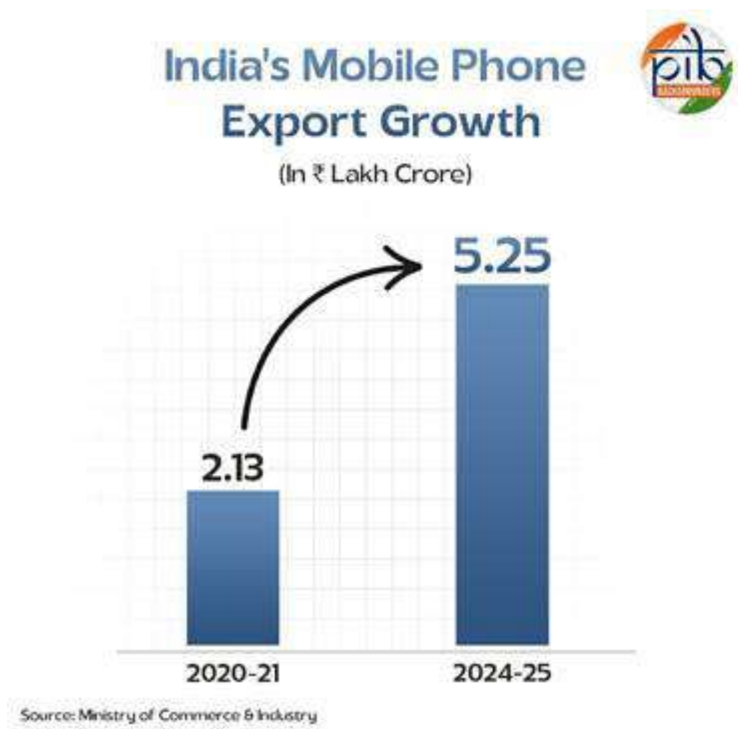

آٹوموبائل اور آٹو اجزاء

پی ایل آئی اسکیم کے تحت، ہندوستان نے 67,690 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔ مارچ 2024 تک 14,043 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی، جس سے 28,884 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ ان اسکیموں کا مقصد الیکٹرک گاڑیوں کے تیز اپنانے، مینوفیکچرنگ (ایف اے ایم ای) پہل کے تحت پائیدار نقل و حرکت کی حمایت، اور ہندوستان کو عالمی ای وی اور کلین ٹیک مرکز کے طور پر ترقی دینا ہے۔

اس اسکیم میں ایڈوانسڈ آٹوموٹو ٹیکنالوجی مصنوعات کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور آٹوموٹو مینوفیکچرنگ ویلیو چین میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ایڈوانسڈ آٹوموٹو ٹیکنالوجی (اے اے ٹی) گاڑیوں کے 19 زمروں اور اے اے ٹی اجزاء کے 103 زمروں کے لیے مالی مراعات فراہم کی گئی ہیں۔

فوڈ پروسیسنگ

اکتوبر 2024 تک، پی ایل آئی اسکیم کے تحت 171 منظور شدہ درخواستوں کے ساتھ فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں 8,910 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری ہوئی، جس میں 1,084 کروڑ روپے مراعات میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ یہ اسکیم پی ایم-فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم-ایف ایم ای) اور پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) جیسے اقدامات کی تکمیل کرتی ہے، جس کا مقصد پروسیسنگ یونٹس کو جدید بنانا، ہندوستانی غذائی مصنوعات کی برانڈنگ کو فروغ دینا، اور ویلیو ایڈڈ برآمدات میں اضافہ کرنا ہے۔

دواسازی کی دوائیں

ایک زمانے میں ضروری خام مال کے لیے درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرنے والا ہندوستان کی دواسازی کا شعبہ اب اپنی قوت دوبارہ حاصل کر رہا ہے۔ پی ایل آئی اسکیم کی حمایت کے نتیجے میں، ملک مالی سال 2021-22 میں 1,930 کروڑ روپے کے خالص درآمد

کنندہ سے مالی سال2024-25 میں2,280 کروڑ روپے کے خالص برآمد کنندہ میں تبدیل ہو گیا۔ پہلے تین سالوں میں پی ایل آئی کے تحت فارما کی فروخت2.66 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، جس میں1.70 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات شامل ہیں۔ مارچ 2025 تک اس شعبے میں مجموعی گھریلو ویلیو ایڈیشن83.70 فیصد رہی۔

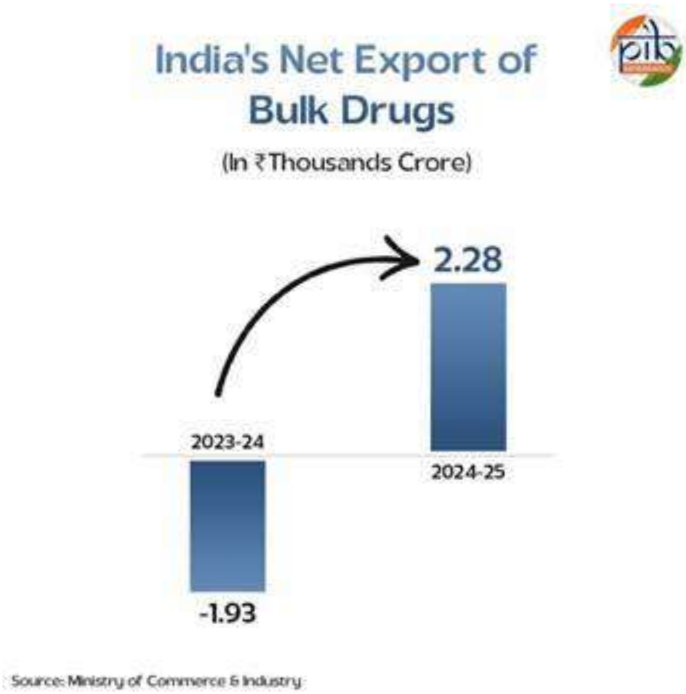

شمسی پی وی ماڈیول

ہائی ایفیشنسی سولر پی وی ماڈیولز کے لیے پی ایل آئی اسکیم کے تحت، پی ایل آئی ٹرانچ I اور II کا مقصد مل کر تقریباً48 جیگاواٹ مکمل مربوط مینوفیکچرنگ صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ توقع ہے کہ اس سے درآمدات پر انحصار کم ہو گا، گھریلو سپلائی چین مضبوط ہو گی، اور آتم نربھر بھارت اور قومی شمسی مشن کے بڑے اہداف کے تحت ہندوستان کی توانائی کی حفاظت کو فروغ ملے گا۔ اعلی کارکردگی والے سولر پی وی ماڈیولز کے لیے پی ایل آئی اسکیم کے تحت48,120 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا عہد کیا گیا ہے، جس سے30 جون2025 تک تقریباً38,500 براہِ راست روزگار پیدا ہوئے ہیں۔

سیمی کنڈکٹر

چپس سے چلنے والی دنیا میں، ہندوستان اپنی سیمی کنڈکٹر کہانی بولڈ، اسٹریٹجک اور مستقبل پر مرکوز انداز میں لکھ رہا ہے۔ بھارت، جس کے چھ منظور شدہ سیمی کنڈکٹر پروجیکٹ پہلے ہی مختلف مراحل میں عمل درآمد کے تحت ہیں، کو اب اوڈیشہ، پنجاب اور آندھرا پردیش میں چار اضافی مینوفیکچرنگ یونٹوں کے لیے مرکزی کابینہ کی منظوری مل گئی ہے۔

انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت 4,600 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ منظور شدہ ان پروجیکٹوں سے 2034 ہنر مند پیشہ ور افراد کے لیے براہِ راست روزگار پیدا ہونے اور الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے وسیع تر ماحولیاتی نظام کی حوصلہ افزائی ہونے کی توقع ہے، جس سے بالواسطہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ 2030 تک خود کفیل سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے وژن کے ساتھ، حکومت نے وسیع تر پی ایل آئی فریم ورک کی تکمیل کرتے ہوئے انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت وقف ترغیبات کا آغاز کیا ہے۔

ٹیکسٹائل

ٹیکسٹائل کے لیے پی ایل آئی اسکیم کو 100 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ منظوری دی گئی۔ ٹیکسٹائل شعبے کو پیمانے اور مسابقت حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لیے ملک میں ایم ایم ایف ملبوسات، ایم ایم ایف کپڑوں اور تکنیکی ٹیکسٹائل کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے ستمبر 2021 میں 10,683 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی۔

مالی سال 2024-25 میں انسان ساختہ فائبر (ایم ایم ایف) کی برآمدات بڑھ کر تقریباً 525 کروڑ روپے ہو گئیں، جو مالی سال 2023-24 میں 499 کروڑ روپے تھیں، جبکہ تکنیکی ٹیکسٹائل کی برآمدات پچھلے سال 200 کروڑ روپے سے بڑھ کر 294 کروڑ روپے ہو گئیں۔ حکومتِ ہند مختلف اسکیموں اور اقدامات جیسے ریبیٹ آف اسٹیٹ اور سنٹرل ٹیکسز اینڈ لیویز اسکیم کے ذریعے ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات کو فعال طور پر فروغ دے رہی ہے، جو ملبوسات اور گارمنٹس کے لیے زیرو ریٹیڈ برآمدات کی حمایت کرتی ہے، جبکہ دیگر ٹیکسٹائل مصنوعات کو ایکسپورٹڈ پروڈکٹس اسکیم کے تحت شامل کیا گیا ہے۔

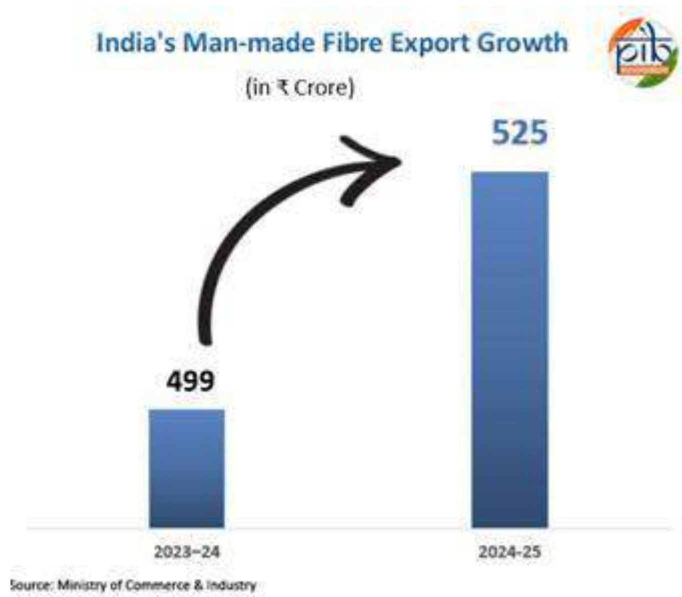

سفید سامان (ایئر کنڈیشنر 'اے سیز' اور ایل ای ڈی لائٹس)

اپریل 2021 میں 6,238 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ شروع کی گئی سفید اشیا کے لیے پی ایل آئی اسکیم کا مقصد ہندوستان کو اسمبلی کے مرکز سے اعلیٰ قیمت والی مینوفیکچرنگ بیس میں تبدیل کرنا ہے۔ یہ اسکیم 2028-29 تک گھریلو ویلیو ایڈیشن میں صرف 20-25 فیصد سے بڑھ کر 75-80 فیصد تک اضافے کا ہدف رکھتی ہے۔

اب تک 281.4 کروڑ روپے کی مراعات تقسیم کی گئی ہیں، جس سے توانائی سے مؤثر اور عالمی سطح پر مسابقتی آلات کے لیے ہندوستان کے عزم کو تقویت ملی ہے۔ ہندوستان نے ایل ای ڈی زمرے میں کمپریسرز، تانبے کے ٹیوب، ہیٹ ایکسچینجر، موٹر، اور ایئر کنڈیشنر کے لیے کنٹرول اسمبلیوں کے ساتھ ساتھ ایل ای ڈی چپ پیکیجنگ، ڈرائیورز، انجن، لائٹ مینجمنٹ سسٹم اور کیپسیٹرز کے لیے میٹالائزڈ فلم جیسے کلیدی اجزاء کی مقامی پیداوار شروع کر دی ہے۔ یہ تبدیلی درآمدی انحصار کو نمایاں طور پر کم کر رہی ہے اور گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کر رہی ہے۔

اب تک کی کارکردگی

نومبر 2024 تک، اس اسکیم نے 1.61 لاکھ کروڑ روپے کی پر عزم سرمایہ کاری کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس نے توقعات کو پیچھے چھوڑ دیا اور ہندوستان کی پالیسی کی سمت میں صنعت کے مضبوط اعتماد کا مظاہرہ کیا۔ اصل سرمایہ کاری میں اضافہ جاری ہے، جو مارچ 2025 تک تقریباً 1.76 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، کیونکہ مزید منصوبے منظوری سے عمل درآمد کے مراحل میں منتقل ہو گئے ہیں۔

پیداوار کا اثر قابل ذکر رہا ہے۔ پی ایل آئی کے شرکاء کی کل فروخت 16.5 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، جو الیکٹرانکس، دواسازی، آٹوموٹو اور ٹیکسٹائل جیسے اہم شعبوں میں متاثر کن ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔

پی ایل آئی پہل روزگار کے ایک بڑے تخلیق کار کے طور پر بھی ابھری ہے، جس سے 12 لاکھ سے زیادہ براہِ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے، جبکہ ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں میں اضافی ماحولیاتی نظام کی ترقی کو بھی فروغ ملا۔ اہم بات یہ ہے کہ اس اسکیم نے ملک میں براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی ایک نئی لہر کو متحرک کیا، اور ابھرتے ہوئے عالمی منظر نامے میں ہندوستان کو اعلیٰ قیمت والی مینوفیکچرنگ کے لیے ایک ترجیحی منزل کے طور پر توثیق دی ہے۔

PLI Schemes with Highest Budget Allocation (2025-26)

Name of Scheme	Budget Estimates 2025-26 (₹ Crores)
PLI Scheme in Electronics manufacturing and hardware	9000.00
PLI Scheme for Automobiles and Auto Components	2818.85
PLI Scheme for Pharmaceuticals	2444.93
PLI Scheme for Textile	1148.00
PLI Scheme for White Goods (Acs and LED Lights)	444.54
PLI Scheme for Speciality Steel	305.00
PLI Scheme for National Programme on Advanced Chemistry Cell (ACC) Battery Storage	155.76

Source: Budget 2025-26

صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لیے حکومت نے مالی سال 2025-26 میں پی ایل آئی اسکیم کے تحت کلیدی شعبوں کے لیے بجٹ مختص میں نمایاں اضافہ کیا اور گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

توقع کی جاتی ہے کہ پی ایل آئی اسکیم کا ہندوستان کے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ماحولیاتی نظام پر مثبت اثر پڑے گا۔ ہر شعبے میں اینکر اکائیوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پورے ویلیو چین میں نئے سپلائر اور وینڈر نیٹ ورک تیار کریں گے، جن میں ایک اہم حصہ ایم ایس ایم ای شعبے سے ابھرا ہو گا۔

اس اسکیم کے نتیجے میں گجرات میں ڈسپلے فیبز اور سیمی کنڈکٹر پارکس، سورت میں ایم ایم ایف کلسٹرز، اور آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں میڈیکل ڈیوائس پارکس جیسے شعبے کے مخصوص کلسٹرز کی ترقی بھی ہوئی ہے۔

نتیجہ

ایک زمانے میں درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرنے سے لے کر اب عالمی مینوفیکچرنگ میں ایک سنجیدہ دعویدار کے طور پر ابھرنے تک، ہندوستان کا صنعتی سفر ایک تبدیلی کے باب میں داخل ہوا ہے اور پی ایل آئی اسکیم اس کا ایک اہم حصہ ہے۔1.76 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری اور پیداوار، برآمدات اور روزگار پیدا کرنے میں ٹھوس فوائد کے ساتھ، پی ایل آئی ایک پالیسی آلے سے ساختی تبدیلی کے اتپریرک کے طور پر ابھرا ہے۔

طلوع آفتاب کے شعبوں کی حمایت کرکے، اختراع کو فروغ دے کر، اور عالمی سپلائی چین کو گھریلو سطح پر لا کر، یہ اسکیم صرف فیکٹریوں کو نئی شکل دینے تک محدود نہیں بلکہ ہندوستان کی معیشت کے مستقبل کو نئی شکل دے رہی ہے۔ کلیدی صنعتوں کی حمایت، برآمد پر مبنی پیداوار کی حوصلہ افزائی، اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے ذریعے، پی ایل آئی اسکیمیں حکمت عملی کے ساتھ ہندوستان کی مینوفیکچرنگ کی بنیاد کو مضبوط کر رہی ہیں۔

حوالہ جات:

وزارت تجارت وصنعت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1945155

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2107825

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2086811

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2139489

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2114011

پی ایل آئی اسکیم پر پی آئی بی ای بکلیٹ

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/sep/PLI٪20MEITY٪20English.pdf

پی آئی بی بیک گراؤنڈر

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=154968&NoteId=154968&ModuleId=3

پی آئی بی پریس ریلیز

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1920586

نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت

https://mnre.gov.in/en/production-linked-incentive-pli/

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1909958

وزارت خزانہ

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2097886

وزارت محنت اور روزگار

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1907686

الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115171

شہری ہوابازی کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1755157

کیمیکل اور کھاد کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1848755

انویسٹ انڈیا

https://www.investindia.gov.in/blogs/manufacturing-renaissance-through-pli-schemes

https://www.investindia.gov.in/team-india-blogs/pli-scheme-game-changer-indias-manufacturing-sector

فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1946647

وزارت ٹیکسٹائل

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152545

بھاری صنعتوں کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115609

اخراجات کا پروفائل2025-2026

https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/vol1.pdf?utm_ref=gst_pages_navbar٪23h2٪23h23٪23why٪23h40٪23Effects٪23Effects٪23h14٪23how٪23Regular-Taxpayer

کابینہ

https://www.pib.gov.in/pressreleasepage.aspx?prid=1671912

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1924766

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155456

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1700433

نیتی آیوگ

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2024-12/Economic_Master_Plan_to_Develop_Surat_Economic_Region_as_a_Growth_Hub_by_2047_Dece.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2121826

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1858071

انڈیابرانڈ ایکویٹی فاؤنڈیشن

https://www.ibef.org/blogs/india-s-winning-move-with-pli-initiatives

Sansad

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/183/AU3656_lSj6wd.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU491_lHmqAc.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS38_Rw0WKF.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/annex/259/AU2266.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU458_RWvTnn.pdf?source=pqals

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

****

(ش ح۔اس ک۔خ م)

U.No.5438

Industries

PLI Scheme: Powering India’s Industrial Renaissance

A Transformational Push for Manufacturing, Employment, and Global Competitiveness

(Release ID: 155082)